قربانی کی کھال مسجد میں دے سکتے ہیں؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا قربانی کی کھال مسجد میں دے سکتے ہیں؟ بعض لوگوں سے سنا ہے کہ قربانی کی کھال صرف مدرسہ میں لگ سکتی ہے، مسجد میں نہیں۔ برائے کرم شرعی رہنمائی فرما دیجیے۔

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

قربانی کی کھال ہر نیک، جائز اور ثواب والے کام میں خرچ کی جا سکتی ہے اور جس طرح مدرسہ کی ضروریات میں خرچ کرنا، کارِ ثواب ہے، یونہی مسجد کی ضروریات و اخراجات میں خرچ کرنا بھی ثواب کا کام ہے، لہٰذا قربانی کی کھال مسجد کے جملہ مصارف کے لیے دینا بلاشبہ جائز ہے، شرعاً اس میں کوئی حرج نہیں۔

قربانی کے جانور کے گوشت و کھال وغیرہ کے متعلق حدیثِ پاک میں ہے: "فکلوا وادخروا واتجروا"

ترجمہ: تم اسے کھاؤ، جمع رکھو اور ثواب کے کام میں خرچ کرو۔ (سنن ابی داؤد، کتاب الضحایا، باب حبس لحوم الاضاحی، جلد2، صفحہ 40، مطبوعہ لاھور)

مذکورہ بالا حدیثِ پاک میں بیان کردہ حکمِ شرعی کی وسعت اور اس عموم میں داخل قربانی کی کھال کا مصرف بیان کرتے ہوئے اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1340ھ / 1921ء) لکھتے ہیں: "مسجد یا لوجہ اللہ مسافر خانہ وغیرہ آرام مسلمانان کی عمارت بنانا جس میں اجر ہو اور حصول اجر ہی کی نیت ہو، بالجملہ ہر اس کام میں جو شرعاً قربت ہو، قربانی کی کھال صرف کرنا ہرگز ممنوع نہیں، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اضحیہ کی نسبت جیسا "تصدقوا" فرمایا، صدقہ کرو، یونہی "و

ائتجروا" بھی ارشاد فرمایا وہ کام کرو جس میں ثواب ہو، رواہ ابوداوٗد عن نبشۃ الھذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (یعنی اسے ابوداوٗد نے نبشہ ہذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا)۔ (سنن ابی داوٗد کتاب الضحایا باب حبس لحوم الاضاحی، آفتاب عالم پریس، لاہور 33/3)۔ (فتاویٰ رضویہ، جلد 20، صفحہ 474، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

مزید لکھتے ہیں: "قربانی کی کھال ہر اس کام میں صَرف کرسکتے ہیں، جو قربت و کارِ خیر و باعثِ ثواب ہو، حدیث میں ہے: "فکلوا وادخروا وائتجروا۔" (فتاوی رضویہ، جلد 20، صفحہ 473، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

ایک مقام پر امامِ اہلِ سنّت رَحمۃُ اللہ تعالیٰ عَلَیہِ لکھتے ہیں: "قربانی کے چمڑوں کو للہ مسجد میں دے دینا کہ انہیں یا ان کی قیمت کو متولی یا منتظمانِ مسجد، مسجد کے کاموں مثلاً ڈول، رسی، چراغ، بتی، فرش، مرمت، تنخواہِ مؤذن، تنخواہِ امام وغیرہ میں صرف کریں، بلاشبہ جائز و باعثِ اجر و کارِ ثواب ہے، تبیین الحقائق میں ہے: "جاز لانہ قربۃ کالتصدق" ترجمہ: جائز ہے، کیونکہ یہ صدقہ کی طرح قربت (کارِ ثواب) ہے۔"

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتویٰ نمبر: FSD-9362

تاریخ اجراء: 08 ذوالحجۃ الحرام 1446ھ / 05 جون 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net